یااللہ جل جلالہ

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جسکی بھی پیروی کروگے ہدایت پاؤ گے

چار تارے

المعروف

خلفاء راشدین کون؟

از

مناظر اسلام وکیل صحابہؓ

علامہ دوست محمد قریشیؒ

النجم پبلیکیشنز

حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

ولادت : ۵۷۳ ء بمقام مکه مکرمه .نام: ابتدائی نام عبدالکعبه ...آنحضرت ﷺ نے آپ کا نام عبداللہ رکھا .والد کا نام و نصب: ابو قحافه بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مره بن کعب .والده کا نام و نصب : اُم الخیر سلمیٰ بنت صخر بن عامر بن کعب .مردوں میں آپؓ ہی سب سے پہلے حلقه بگوش اسلام ہوئے.حضورؐ سے رشته داری: آپؓ رشتے میں حضورؐ کے سسر لگتے ہیں آپؓ کی صاحبزادی حضرت عائشهؓ کے نکاح میں تھیں .رفاقت نبوت : حضرت ابو بکرؓ نے ۱۸ سال کی عمر سے لے کر ۶۱ سال کی عمر تک ۴۳ سال تک آنحضرتؐ کی صحبت قرار پائی .آپؓ کے دور خلافت دو سال تین ماه دس دن تک قائم رہا اس دور میں کل ۱۴ اہم جنگیں لڑی گئیں .آپؓ کا دور خلافت گیاره لاکھ مربع میل تک محیط رہا .وفات : ۱۳ ہجری ۲۲ جمادی الثانی .جنازه: آپؓ کی نماز جنازه حضرت عمر فاروقؓ نے پڑھائی.مدفن: آپؓ روضه رسول میں مدفون ہیں.

صدیق اکبر کون تھے؟

(۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے سفر میں ایک مبارک خواب دیکھا اور اسے بشارت عظمیٰ سمجھ کر واپس تشریف لائے اور آتے ہی زیارت نبوی سے مشرف ہو کر دولت ایمان سے سرفراز ہوئے۔

(۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے تمام سوسائٹی اور متعلقین ان کی حشمت و رعب اور جاہ جلال کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سرور کائنات کی رفاقت و محبت کو ان پر ترجیح دی۔ (غزوات حیدری)

(۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو اسلام میں داخل ہوئے تو ہزاروں لے کر آئے اور گئے تو کوڑی بھی پاس نہ تھی۔

(۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی ایمانی تائید نبوت کی نشر و اشاعت کا باعث بنی۔

(۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی مطمح نظر بغیر صاحب نبوت کی رضا کے کچھ اور نہ تھا۔

(۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو شمع نبوت پر پروانہ وار قربان ہونا اپنے لئے فخر محسوس کرتے تھے۔

(۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے دل کو راحت حضور اکرم ﷺ کے دیدار سے حاصل ہوتی تھی۔

(۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی زندگی کا سرمایہ حضور کی رضا تھی۔

(۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کا دستور العمل مصطفےٰ کریمؐ کی سنت پر عمل کرنا تھا اور بس۔

(۱۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو حضور کو دیکھے بغیر بے چین و بے قرار رہتے تھے۔

(۱۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے حضور کی اجازت سے خطبہ دینے کی جرأت کی۔ مخالفین کے مظالم کا نشانہ بنے۔ (تاریخ اسلام)

(۱۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو بے ہوشی سے ہوش میں آتے ہی اپنی تکلیف بھول کر دیدار یار کے متمنی ہوئے۔

(۱۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اپنا سرمایہ قربان کر کے مظلوم بلالؓ کو محبوب حقیقی سے ملا دیا۔

(۱۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اس قربانی کے نتیجے میں اتقیٰ کا لقب پا کر افضلیت کا حق حاصل کیا۔ (روح المعانی)

(۱۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے مالی قربانی کے سلسلے میں خداوند عالم سے الوالفضل کا لقب پایا۔

(۱۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے معجزات نبویؐ کی تصدیق کے صلہ میں صدیق اکبرؓ کا لقب پایا۔

(۱۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے کردار گفتار اور حرکات وسکنات سے سنت نبویہؐ کی خوشبو آتی تھی۔

(۱۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اخلاص دیانت داری کے صلہ میں امین الناس کا خطاب پایا۔

(۱۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے قلب کے تزکیہ وتصفیہ کا ذمہ حضور اکرمؐ نے لیا۔

(۲۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی ذات گرامی صفات کو حضور اکرمؐ نے بطور نمونہ پیش کیا۔

(۲۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے احسانات عظیمہ کا اقرار حضورؐ کی ذات مقدس نے کیا۔

(۲۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے ساٹھ سال کی بچی کو حضور علیہ السلام کے عقد میں دے کر نجات دارین حاصل کی۔

(۲۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے روساء مکہ اور عمائد قریش کی سیاحت کی پرواہ نہ کی۔

(۲۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی شب ہجرت رفاقت کے لئے پروردگار عالم نے منتخب کیا۔

(۲۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے دروازے پر سرور کائنات بن بلائے تشریف لے گئے۔

(۲۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی رفاقت کو تمام صحابہ کرامؓ کی رفاقت پر سردار دو عالمؐ نے ترجیح دی۔

(۲۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے شب ہجرت بار نبوت اپنے کندھوں پر اٹھایا۔

(۲۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو غار ثور کے اندر فخر دو عالمؐ کے [illegible] کو مصفّے کرنے کی خدمت نصیب ہوئی۔ (غزوات حیدری)

(۲۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی گود حضور علیہ السلام کے لئے آرام گاہ بنی۔ (سیرت جلیلہ)

(۳۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو اگر سانپ نے کاٹ لیا تو حضور اکرمؐ کی ڈسپنسری سے دوا نصیب ہوئی۔

(۳۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے گھر سے حضور اکرمؐ کے لئے طعام غار میں پہنچتا رہا (غزوات حیدری)

(۳۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی بیٹی کو رفاقت نبویؐ کے پیش نظر ابوجہل کی طرف سے ایذا پہنچی۔

(۳۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کا فرزند کفار کے حالات کی جاسوسی کر کے روح عالم کی خدمت میں پہنچاتا۔ (غزوات حیدری)

(۳۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے کہ وقت طلب حضور کی اپیل سے جنہوں نے سارے گھر کا سرمایہ محبوب کی خدمت میں پیش کر دیا۔ (سیرت جلیلہ)

(۳۵)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے جان و مال عزت و آبرو سب کچھ حضورؐ پر نثار کر دیا۔(متفق)
(۳۶)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے فاروق اعظمؓ کے ساتھ سیدنا علیؓ کو تزویج پر آمادہ کیا۔
(۳۷)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے سیدنا علیؓ کو ساتھ لاکر مصطفےؐ کے سامنے سیدہ کے متعلق خطبہ دیا۔
(۳۸)صدیق اکبرؓ وہ تھے جو بوقت نکاح سیدہ گواہ بنے۔
(۳۹)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے تذکرہ کی وجہ سے حضور علیہ السلام نے سیدہ فاطمہ کا نکاح فرمایا۔
(۴۰)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے بامر رسولؐ سیدہ کے لئے شادی کپڑوں اور سامان خرید کر حضورؐ
کی خدمت میں پیش کیا۔
(۴۱)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے پسند کردہ سامان کو حضورؐ نے پسند کیا۔(جلاء العیون)
(۴۲)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو خریدے ہوئے سامان کے انتخاب کیلئے صحابہؓ نے منتخب کیا۔
(۴۳)صدیق اکبرؓ وہ تھے کہ سیدہ کی تزویج سے جن کی تحریک کامیاب ہوئی۔(جلاء العیون)
(۴۴)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو سارے قرآن میں صاحب النبی کا لقب نصیب ہوا۔(قرآن)
(۴۵)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو خدا تعالیٰ نے نصرت خداوندی سے تعبیر کیا۔(قرآن)
(۴۶)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو قرآن نے ثانی اثنین کا لقب عنایت کیا۔(قرآن)
(۴۷)صدیق اکبرؓ وہ تھے جو نبوی کی درسگاہ کے پہلے طالب علم تھے۔(تاریخ الخلفاء)
(۴۸)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے مدینہ منورہ پہنچ کر حضرت کے سر مبارک پر اپنی چادر تان لی
تاکہ آقا اور غلام کے اندر فرق واضح ہو سکے۔(سیرت)
(۴۹)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے غزوہ بدر میں حضور علیہ السلام پر پہرے داری کا حق ادا کیا۔
(۵۰)صدیق اکبرؓ وہ تھے کہ میدان بدر میں حضور کو سجدہ الحاق وزاری کرتا ہوا دیکھ کر جنہوں نے تسلی
دی۔
(۵۱)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو غزوہ بدر میں حضورؐ نے لشکر کے میمنہ کا سردار بنایا۔
(۵۲)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی بدر میں قیدیوں کی خلاصی کے سلسلے میں رائے کے ساتھ سرور
کائنات نے اتفاق کیا۔
(۵۳)صدیق اکبرؓ وہ تھے جو غزوہ احد میں حضورؐ کے پہلو بہ پہلو رہے اور انتشار کا عزم تک نہ کیا۔
(۵۴)صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ (پارہ ۴) کے مطابق لڑنے
کے لئے اپنی جان کو پیش کر دیا۔
(۵۵)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی طرف سے غزوہ خندق میں ایک کافر بھی عبور نہ کر سکا۔
(۵۶)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی سرداری سے غزوہ خیبر میں یہودیوں کا غرور ٹوٹ گیا۔
(۵۷)صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو سریہ بنی فزارہ میں سردار بنا کر بھیجا گیا۔

(۵۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو ۹ ھ میں امیر الحج کا خطاب دربارِ نبویؐ سے نصیب ہوا۔
(۵۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے غزوہ تبوک میں اپنا سارا مال حضورؐ کے قدموں میں نثار کر دیا۔
(۶۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو حضورؐ کی وفات کے بعد بھی ثابت قدم رہے۔
(۶۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے خطبے سے وفات رسالت مآب کی وجہ سے طاری شدہ پریشانی دور ہوئی۔
(۶۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی ممبر پر بجلی کی کڑک نے نزول قرآن کا قصہ یاد دلا دیا۔
(۶۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے برمحل خطبے نے غلو فی الدین کو ختم کر کے اللہ کی توحید کا سکہ دلوں پر بٹھا دیا۔
(۶۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے حضورؐ کی وفات کے بعد آپ کے سارے قرض ادا کر دیئے۔
(۶۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے دستور مصطفےٰ کو برقرار رکھا اور حضورؐ کے برتاؤ کی تقلید کی۔
(۶۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی دلجوئی اور خبر گیری عترتِ رسولؐ اور ازواج النبیؐ کے لئے باعثِ اطمینان بنی۔
(۶۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے سیدہ فاطمہ کے سامنے اپنا سارہ گھر حاضر کر دیا۔ مگر قانون نبوت میں فرق نہ آنے دیا۔
(۶۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے فتنہ ارتدا کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔
(۶۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اسود عنسی اور مسلیمہ کذاب جیسے جھوٹے نبیوں سے قتال کر کے مسئلہ ختم نبوت کو قیامت تک کے لئے درخشندہ تابندہ بنا دیا۔
(۷۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے لشکر اسامہ بھیجنے میں ذرہ بھر تامل نہ کیا۔
(۷۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اپنے عہد خلافت میں یادگار رسول سمجھ کر بنائے مسجد میں تجدید نہ کی۔
(۷۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو انکار زکوۃ پر جہاد کے لئے تیار ہو گئے۔
(۷۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔ کا مصداق بنے۔
(۷۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے بھیجے ہوئے لشکر کی امداد ملاء الفرس سے خود خدائے جل شانہ نے فرمائی۔
(۷۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی بحرین سے واپسی پر جنگی فوج کو سمندر نے خشک ہو کر راستہ دیا۔
(۷۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے زمانے سے قیصر و کسریٰ کے فتح ہونے کی مبادی شروع ہوئے۔
(۷۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو ہرقل بادشاہ روم کے دبدبے کے باوجود جنگ یرموک میں فتح کامرانی نصیب ہوئی۔
(۷۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی خلافت فاروقی دور کے لئے باعث راحت و آسانی بنی۔
(۷۹) جنہوں نے خلیفہ ہونے کے بعد بھی۔ "هَلْ مِنْ اَجِيْرٍ" ہے کوئی مزدور، کے جواب میں اپنی ذات کو پیش کر دیا۔

(۸۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے بیت المال سے بقدر مَا یَکْفِیْ سے زیادہ خرچ نہ کیا۔
(۸۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کا بوڑھوں اور مسکینوں کی خبر گیری کرنا شعار تھا۔
(۸۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جسے حضورؐ نے احب الرجال قرار دیا۔
(۸۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے لئے رحمۃ للعلمین نے "ارحم امتی" فرمایا۔
(۸۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی زندگی میں شفیع المذنبین نے صاحبی علی الحوض ہونے کی بشارت فرمائی۔
(۸۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو حضورؐ نے انبیاء کے علاوہ سیّد کھول الجنۃ فرمایا۔
(۸۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے متعلق حضورؐ نے بنی مصطلق کے لوگوں کے استفسار پر اپنے بعد کی تصریح فرمائی۔
(۸۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو علی ابن طالبؓ نے خیر الامتہ بعد النبی فرمایا۔
(۸۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو عشرہ مبشرہ کے سرلشکر ٹھہرے۔
(۸۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ میں سباق الغایات ٹھہرے۔
(۹۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی اقتداء کا حکم اپنے بعد حضور اکرمؐ نے فرمایا۔ (پ التوبہ)
(۹۱) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو وفات کے دن وہی یوم نصیب ہوا جو حضور اکرم ﷺ کو نصیب ہوا۔
(۹۲) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کو وہی عمر نصیب ہوئی جو حضورؐ کو نصیب ہوئی۔
(۹۳) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی جمالی طبیعت سے حضور اکرمؐ کی خوشبو آتی تھی۔
(۹۴) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو ہر قول و فعل میں حضورؐ کی سنت پر اتباع کرنا اپنا فریضہ جانتے تھے۔
(۹۵) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کی بیٹی کی طہارت پر شہادت خدا تعالیٰ نے قرآن میں دی۔
(۹۶) صدیق اکبرؓ وہ تھے جن کے متعلق حضرت باقرؒ نے علی الاعلان فرمایا کہ جو انہیں صدیق نہ سمجھے خدا اسے سچا نہ کرے
(۹۷) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے اپنے پرانے کپڑے کفن کے لئے مناسب سمجھے۔
(۹۸) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے نئے کپڑے دین کے مجاہدوں کے لئے موزوں تصور کیے۔
(۹۹) صدیق اکبرؓ وہ تھے جنہوں نے انصارؓ سے خلافت لے کر مہاجرین کا حق جتلا کر سیدنا علیؓ تک پہنچائی۔
(۱۰۰) صدیق اکبرؓ وہ تھے جو جب تک زندہ تھے حضورؐ کے پہرہ دار رہے اور وفات پائی تو حضورؐ ان کے پہرہ دار ہے۔

حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

ولادت۔ ہجرت نبوی سے ۴۰ برس قبل (۵۸۴ء) نام: عمر۔ والد کا نام ونسب خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن ریاح آپؓ کا سلسلہ نسب آٹھیں پشت میں آنحضرت ﷺ سے مل جاتا ہے۔ آپؓ کا تعلق قریش کی مشہور قبیلہ بنی عدی سے تھا۔ والدہ کا نام حنتمہ بنت ہاشم بن مغیرہ قبول اسلام آنحضرت ﷺ کی دعا آپؓ کے قبول اسلام کا باعث بنی اس وقت آپؓ کی عمر ۲۷ سال تھی اس وقت نبوت کا ساتواں سال تھا۔ حضرت عمر مکہ مکرمہ میں سات (۷) سال اور مدینہ منورہ میں دس (۱۰) سال تک ہر موقع پر صحبت نبویؐ سے شرف پایا۔ تمام غزوات میں شرکت فرمائی۔ اسلام کی بڑی بڑی مہموں میں آپؓ آنحضرتؐ کے ہمرکاب رہے۔ خلافت: حضرت ابوبکرؓ نے ایام وفات ہی میں حضرت عمرؓ کو خلافت کیلئے نامزد کر دیا تھا۔ آپؓ نے دس سال چھ ماہ دس دن تک ۲۲ لاکھ مربع میل پر اسلام کے اقتدار کو رونق بخشی۔ شہادت: حضرت عمرؓ ۶۳ سال کی عمر میں ۲۴ ہجری یکم محرم کو نماز فجر میں ایک ایرانی ابولولو فیروز مجوسی کے ہاتھوں زخمی ہو کر جام شہادت پا گئے۔ جنازہ: حضرت صہیب رومیؓ نے آپؓ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مدفن: آپؓ بھی روضہ رسول میں مدفون ہیں۔

فاروق اعظمؓ کون تھے

(۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کو محبوب خدا نے غلبہ دین اور سطوت اسلام کے لئے دربار ربوبیت سے طلب کیا۔ (حاشیہ ترجمہ مقبول ص ۵۹۶ تفسیر صافی ۳۷۲)

(۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کو پروردگار عالم نے دینی ترقی کے لئے چن کر بھیجا۔ (تاریخ الخلفاء للسیوطی)

(۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے ایمان لانے سے پہلے جبریل امین نے ان کی تشریف آوری کا مژدہ پیغمبر اسلام کو سنایا۔ (تاریخ الخلفاء)

(۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی تشریف آوری پر حضورؐ نے مرحبا کی آواز بلند فرمائی۔ (غزوات حیدری ۴۲)

(۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے ایمان سے جملہ صحابہ کرامؓ کو تقویت پہنچی۔ (غزوات حیدری ۴۲)

(۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی آمد سے مسلمانوں کو خدا کے گھر میں خدا کی عبادت کرنا نصیب ہوئی۔

(۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے ایمان کی خوشی میں زمین نے اظہار مسرت کیا۔

(۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے ایمان کی خوشی میں فلک نیلی فام رقص میں آیا۔
(۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کو کعبہ میں جاتے وقت سب صحابہ کرامؓ سے آگے جانے کا شرف حاصل ہوا۔
(۱۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی تشریف آوری کی خوشی میں دیوار حرم نے بوجہ افتخار اپنا سر تا بعرش گردگار پہنچایا۔
(۱۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے قدوم میمنت لزوم سے زمزم کے آب شیریں نے سلسبیل کو ذائقہ حلاوت بخشا۔
(۱۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے کعبہ میں داخل ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ کے تکبیر کہنے سے بت منہ کے بل گر گئے۔ (غزوات حیدری ۴۴)
(۱۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کو فاروق کا لقب دربار رسالت سے عطا ہوا۔ (طبقات)
(۱۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے کہ "منها خلقنکم" کے پیش نظر جن کی مٹی کا خمیر بہشت بریں کی مٹی سے بنایا گیا۔
(۱۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے کفر کو چیلنج کر کے بیت اللہ کے اندر مشرکین کے روبرو نماز ادا کی (زرقانی ج اص ۱۷۱)
(۱۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے جنگ بدر کے قیدیوں کے بارے میں قتل کا مشورہ دیا۔
(۱۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنے مال کا نصف حصہ پیش کر کے صاحب نبوت کی خوشنودی حاصل کی۔
(۱۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے حق میں خاتم النبیین نے **لو کان بعدی نبی لکان عمر** فرمایا
(۱۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی تقریر دل پذیر اور جرات نے سقیفہ بنی ساعدہ میں مہاجرین وانصار کا اختلاف مٹا دیا۔ (تاریخ الملوک والامم)
(۲۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی حکومت عدالت سیاست کو دیکھ کر سیدنا علیؓ نے آپ کو مسلمانوں کا ملجاء ماویٰ قرار دیا۔ (نہج البلاغت ص ۳۹ ج ۲)
(۲۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی ذات بابرکات کو سیدنا علیؓ نے فرحاں وشاداں قیم بالامر فرمایا (نہج البلاغت ص ۳۹ ج ۲)۔
(۲۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے لشکر کو دیکھ کر سیدنا حیدر کرارؓ نے جند اللہ کا لقب عطاء کیا۔
(۲۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے مذہب کو شیر جلی نے دین اللہ سے تعبیر کیا۔ (نہج البلاغۃ ص ۳۹)
(۲۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی یا ساریۃ الجبل والی آواز نے نہاوند میں غافل فوج کو جگا دیا۔
(۲۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے مکتوب کی برکت سے دریا جاری اور مشرکانہ رسم کا خاتمہ ہو گیا۔
(۲۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی مبارک رائے کے مطابق آیت" **واتخذو امن مقام ابراهیم**

مصلی" نازل ہوئی۔ (خلاصۃ التفاسیر)

(۲۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی غیرت کی حمایت میں بے پردہ عورتوں کو پردہ ملا۔ (تفسیر ابن کثیر)

(۲۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے لفظ مولا کو حضورؐ پر استعمال کرنے سے آیت "ان اللہ ھو مولاہ" نازل ہوئی۔

(۲۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی دعا پر حرمت شراب کا تصریح حکم نازل ہوا۔ (تفسیر جلالین)

(۳۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی رائے کی تائید میں منافق کا جنازہ پڑھنے کے سلسلے میں وحی نازل ہوئی۔ (تاریخ الشفاء)

(۳۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو افک سیدہ عائشہ صدیقہ کے سلسلے میں "سبحانک ھذا بھتان عظیم" کہنے پر موافقت قرآن نے فرمائی۔

(۳۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے مقبوضات اسلام کا رقبہ (۲۲۵۱۰۳۰) مربع میل تک پہنچ گیا۔

(۳۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے حسبنا کتاب اللہ کہہ کر مراد نبوت پوری فرمائی

(۳۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے جواب نے "من یھدہ اللہ فلا مضل لہ" کی ترجمانی کی۔

(۳۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی ہم نوائی اور تصدیق صاحب نبوت نے سکوت فرما کر کی تو اہل بیت نے عملی طور پر فرمائی۔

(۳۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی غیرت چار دانگ عالم میں مشہور ہوئی۔

(۳۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کا صدیق اکبرؓ کے بعد بلا اختلاف خلافت کے لئے انتخاب ہوا بلکہ افضل الخلق بعد الرسل نے جن کا انتخاب فرمایا۔

(۳۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو اپنے دور خلافت میں اگر ایک طرف ایران پر فوجیں بھیج رہے ہیں۔ قیصر و کسریٰ کے سفیروں سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ ایران مصر کے فاتحین کے نام فرامین جاری کر رہے ہیں۔ حضرت خالدؓ بن ولید اور امیر معاویہؓ سے باز پرس کر رہے ہیں تو دوسری طرف بدن پر پیوند لگا کرتہ پہن رہے ہیں سر پر پھٹا ہوا عمامہ اور پاؤں میں بوسیدہ چپل ہے۔

(۳۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو کسی وقت ممبر پر چڑھ کر خدائی احکام سنا رہے ہیں تو کسی وقت مشکیزہ کندھوں پر رکھ کر محتاجوں بیکسوں اور بیواؤں کو پانی پلا رہے ہیں۔

(۴۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو دن کو خلافت کے امور سرانجام دیتے ہیں تو رات کو مدینہ کی گلیوں میں پہرہ دیتے نظر آتے ہیں۔

(۴۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو غنی اتنے ہیں کہ شاہوں کے تاج آپ کے قدموں پر نثار ہیں لیکن سادہ اس قدر ہیں کہ بادشاہوں کے سفیر آپ کی سادگی کی وجہ سے پہچانتے بھی نہیں اور بھول جاتے تھے

(۴۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو باطنی اقتدار کے مقابلہ میں ظاہری وجاہت کو ہیچ سمجھتے تھے۔

(۴۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو کہ دینی معاملات میں جس قدر سخت تھے۔ ذاتی معاملات میں اس سے زیادہ نرم تھے۔

(۴۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے تحفظ مال کے لئے بیت المال کا خزانہ قائم کیا۔

(۴۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے حسن تدبیر کی برکت سے عدالتیں قائم ہوئی۔ قاضی مقرر ہوئے

(۴۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی سیاسی قابلیت کے نتیجے میں فوجی دفتر قائم ہوئے اور والنٹیروں کی تنخواہیں مقرر ہوئی۔

(۴۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے مشورے سے دفتر مال قائم ہوا۔ پیمائش کا طریقہ جاری ہوا۔

(۴۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے رموز سلطنت سے تجربہ کاری کی برکت سے مردم شماری کی ترویج ہوئی۔

(۴۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے مفلوک الحال عیسائیوں اور یہودیوں کے روزینے مقرر فرمائے۔

(۵۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے مکہ معظمہ سے لے کر مدینہ منورہ تک مسافروں کے آرام کے لئے چوکیاں اور سرائیں بنائیں۔

(۵۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے شوکت اسلام اور رعب حکومت کے پیش نظر فوجی چھاؤنیاں مقرر فرمائیں۔

(۵۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے تحفظ قرآن کی غرض سے نماز تراویح کی جماعت کا باجماع صحابہ کرام کا فیصلہ فرما کر قیامت تک کیلئے امت مسلمہ پر احسان عظیم کیا۔

(۵۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے تراویح کو بہیت لذائیہ جاری فرما کر امت رسول مقبول کو حفاظت قرآن کا موقعہ دیا۔

(۵۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی بابرکت مخلے کا محلّہ آگ کی زد سے بچ گیا۔

(۵۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے قدم کی حرکت سے مدینہ پاک زلزلے سے قیامت تک کے لئے محفوظ ہو گیا۔

(۵۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے خوف خدا کے پیش نظر بیت المال سے راشن کندھوں پر اٹھا کر یتیموں تک پہنچایا۔

(۵۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے انسداد رشوت کے لئے عمال کی تنخواہیں زیادہ سے زیادہ مقرر فرمائیں۔

(۵۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو امیر المومنین ہونے کے باوجود زید بن ثابتؓ کے سامنے مدعا علیہ بن کر پیش ہوئے۔

(۵۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے قضاۃ کا سلسلہ جاری فرما کر مسافروں کے لئے ایک آسانی پیدا کر دی۔

(۶۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے تجوید قرآن کے سلسلے میں عرب کو عربیت کی تاکید فرمائی

(۶۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے اشاعت قرآن کی غرض سے شام۔ حمص۔ فلسطین کے علاوہ باقی مقامات پر قرآنی مدرسے قائم کیے۔

(۶۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے احکامات خداوندی کے حفظ کے لئے سورۂ بقرہ، سورۂ نسا، سورۂ مائدہ، سورۂ حج، سورۂ نور کا یاد کرنا ضروری قرار دیا۔

(۶۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے ملک کی سیاست کے پیش نظر فوج کا اسٹاف افسر خزانہ، مترجم، طبیب و جراح پر مشتمل فرمایا۔

(۶۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے وجود مسعود کی برکت سے یزدگرد مقدمۃ الجیش کا افسر کئی سو بہادروں سمیت مسلمان ہوگیا۔

(۶۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے اسلامی دبدبے کی وجہ سے قادسیہ، جلولہ، حلوان، تکریت، خوزستان، ایران، اصفہان، طبرستان، آذربائیجان، آرمینا، فارس، سیستان، مکران، خراسان، اردن، حمص، یرموک، بیت المقدس، اسکندریہ، طرابلس الغرب، وغیرہ فتح ہوئے۔

(۶۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی وجہ سے سیدنا حسینؓ سیدہ شہربانو سے نکاح کر کے بازیاب ہوئے۔

(۶۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے دروازے پر سیدنا علیؓ سیدنا حسینؓ کو لے کر شادی کیلئے تشریف لائے۔

(۶۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے عترت رسول کی قدر کر کے اپنے بیٹے کے عزم کو شہربانو کی شادی کے معاملے کو ناکام بنادیا۔

(۶۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے علی مرتضیٰ کے بیٹے کو اپنے بیٹے پر ترجیح دے کر حق اخوت ادا کیا۔

(۷۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی فتح کا عراق ولایت امام کا سبب بنی۔

(۷۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے کیے ہوئے عقد کو سیدنا علیؓ اور سیدنا حسینؓ نے برقرار رکھا۔

(۷۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے حواریین اور گوشہ نشین کی گواہی سے سیدنا حسینؓ کا عقد نکاح منعقد ہوا۔

(۷۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے دور خلافت میں فقہ کو تکمیل و ترقی نصیب ہوئی۔ (تاریخ اسلام)

(۷۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی عدالت کا چرچا دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل گیا۔

(۷۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی مجلس شوریٰ کے رکن اکابر صحابہؓ ہی ہوا کرتے تھے۔

(۷۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی مساعی جمیلہ کی برکت سے صرف دور فاروقی میں چار ہزار مسجدیں تعمیر ہوئیں۔

(۷۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو سادگی کے پیش نظر کسی درخت کے نیچے سو جانے سے بھی نہیں گھبراتے تھے۔

(۷۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے کعبہ مکرمہ کے غلاف کو اعلیٰ قسم کے غلاف سے بدل دیا۔

(۷۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے حرم محترم کی عمارت کو وسیع کر کے ارد گرد دیوار بنا کر عام آبادی سے ممتاز کر دیا۔

(۸۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے قحط سالی کے علاج میں ۹۹ میل نہر پہاڑوں میں سے کھدوا کر دریائے نیل کو بحیرۂ قلزم سے ملا دیا۔

(۸۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے بڑے بڑے شہروں میں مسافر خانے تعمیر کروائے۔

(۸۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے نہر ابوموسیٰ کھدوا کر پیاسوں کی پیاس بجھادی۔ (الفاروق)

(۸۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے مکہ اور مدینہ کے راستے میں چوکیاں۔ حوض اور سرائیں تعمیر کروائیں۔

(۸۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے اپنے گورنروں کو عدل وانصاف کی تلقین فرما کر رعایا پر احسان عظیم فرمایا۔

(۸۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے متعلق تفسیر فہمی میں "غلب المسلمون فارس فی امارۃ عمر" تسلیم کیا۔

(۸۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کو داماد علی ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

(۸۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے قضاۃ کو یہ آرڈر دیدیا کہ فیصلوں کے لئے پہلے قرآن بعدہ، حدیث، بعدہ اجماع، بعدہ قیاس کو قبول کیا جائے۔

(۸۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی جلال بھری نگاہ کو دیکھ کر والیان تاج وتخت بھی مرعوب ہوجاتے تھے۔

(۸۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے فتح بیت المقدس کے موقع پر باری باری چلنا تو منظور فرمایا مگر اونٹنی کو تکلیف نہ دی۔

(۹۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو بیت المال راشن لے کر یتیموں کے دروازے پر پہنچے۔

(۹۱) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے مال غنیمت سے کبھی اپنے حصے سے زیادہ نہ لیا۔

(۹۲) فاروق اعظمؓ وہ تھے جو اس قدر محتاط تھے کہ بیت المال کے تیل سے جلتا ہوا چراغ اپنے کام کے لئے بجھادیتے تھے۔

(۹۳) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے متعلق عیسائی یہ کہنے پر مجبور ہوگئے کہ اگر دنیا میں دوسرا عمر ہوتا تو کفار کا نام ونشان نہ ہوتا۔

(۹۴) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے فیصلہ رسولؐ پر اپیل کرنے پر منافق کو قتل کردیا۔

(۹۵) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے وقت میں ازواج رسولؐ اور عترت رسول کو ماہانہ وظیفہ باقاعدہ ملتے رہے۔

(۹۶) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے ایک زمانہ جاہلیت کا اقرار نامہ کہ آپ سے محصول نہ لیا جائے گا پڑھ کر "لا لعمرہ ولا لابیہ" فرمایا

(۹۷) فاروق اعظمؓ وہ تھے جنہوں نے توحیدی عقیدہ پر ثابت قدم ہونے کا یوں ثبوت دیا کہ حجر اسود کو کہہ دیا تجھے ہم نافع اور ضار نہیں مانتے تجھے ہم بوسے حضورؐ کے بوسے دینے کی وجہ سے دیتے ہیں۔

(۹۸) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کی شکل کو دیکھ کر عیسائی عالم پہچان جاتے تھے۔

(۹۹) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کے بہشتی محل کو خواب میں حضور علیہ السلام نے مشاہدہ کیا۔

(۱۰۰) فاروق اعظمؓ وہ تھے جن کو حضور علیہ السلام نے زندگی میں بہشتی ہونے کی بشارت سنائی۔

حضرت سیّدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہٗ

ولادت حضرت سیّدنا ذوالنورینؓ ہجرت نبوی سے ۴۷ برس قبل ۵۷۷ء میں پیدا ہوئے۔ نام: عثمان، کنیت ابو عبداللہ، لقب: ذوالنورین (دو نوروں والے)۔۔۔ اس سے مراد آنحضرت ﷺ کی دو صاحبزادیوں سے نکاح ہے۔ والد کا نام ونسب: عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف القریشی۔ والدہ کا نام ونسب: اروی بنت کریز بن ربیعہ بن صہیب بن عبد شمس بن عبد مناف۔ آنحضرت ﷺ سے رشتہ داری: حضرت عثمان کی نانی کریز بیضا ام الحکیم آنحضرت ﷺ کی پھوپھی کہلاتی ہیں اور آپؓ حضورؐ کے دوہرے داماد بھی ہیں۔ حضورؐ کی دو بیٹیاں حضرت ام کلثومؓ اور حضرت رقیہؓ آپؓ کے نکاح میں تھی۔ قبول اسلام: حضرت عثمانؓ نے اپنی عمر کے چونتیسویں سال میں اسلام قبول کیا۔ آپؓ حضرت ابو بکرؓ کی ترغیب سے مسلمان ہوئے۔ آپؓ کے خاندان کا تعلق بنو امیہ سے تھا۔ خلافت: حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد صحابہ اکرام کی ایک اعلیٰ سطح کمیٹی نے آپؓ کو خلیفہ منتخب کیا آپؓ کے خلیفہ بنتے ہی فتوحات کا دور دوبارہ شروع ہو گیا۔ ۲۲ لاکھ مربع میل سے بڑھ کر آپؓ کی فتوحات ۴۴ لاکھ مربع میل تک پہنچ گیا۔ خلافت کے چھ سالوں میں اسلام عرب و عجم سے نکل کر یورپ اور فرانس کے دروازے پر پہنچ گیا۔ ۳۵ ہجری میں باغیوں کے ایک گروہ نے جب تمام لوگ حج پر گئے ہوئے تھے۔ آپؓ کے گھر کا محاصرہ کر کے ۱۸ ذوالحج کو آپؓ کو شہید کر ڈالا۔ آپؓ کی کل عمر ۸۱ سال تھی۔ جنازہ: آپؓ کا جنازہ جبریل بن مطعم نے پڑھایا۔ مدفن: آپؓ جنت البقیع میں مدفن ہیں۔

سیّدنا عثمان کون تھے؟

(۱) سیّدنا عثمان وہ تھے جو نسبی حساب سے خلفاء ثلاثہ میں حضورؐ کے قریبی رشتہ دار تھے کیوں کہ آپ کی والدہ حضور کی پھوپھی کی لڑکی تھی۔

(۲) سیّدنا عثمان وہ تھے جن کو ایمانی دولت فاروق اعظمؓ ابو عبیدہ بن الجراح اور عبد الرحمٰن ابن عوف سے پہلے نصیب ہوئی۔

(۳) سیّدنا عثمان وہ تھے جن کو اسلام لانے سے پہلے بھی اہل مکہ قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

(۴) سیّدنا عثمان وہ تھے جن کی حیاء و شرم اور ثروت و سخاوت جنگی ضرب المثل تھی۔

(۵) سیّدنا عثمان وہ تھے جن کو صدیق اکبرؓ کی طرح دور کفر میں نہ بت پرستی کرتے دیکھا گیا اور نہ شراب پیتے۔

(۶) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جو ایمان لانے کے بعد استقلال و استقامت کے اتنا پہاڑ بن گئے کہ ان کے چچا حکم بن العاص نے جب ستون سے باندھ کر ترک اسلام کا حکم دیا تو یک لخت انکار کر دیا۔

(۷) سیدنا عثمان وہ تھے جن کو ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کے بعد دنیائے کائنات میں سب سے پہلے اہل بیت سمیت ہجرت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

(۸) سیدنا عثمان وہ تھے جو غزوہ تبوک میں امداد دینے پر جن کے لیے حضورؐ نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر تین مرتبہ فرمایا "اے اللہ میں عثمان سے راضی ہوں تو بھی راضی ہو جا"۔

(۹) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے حضور علیہ السلام کے چار دن کے فاقے کی خبر سن کر آٹے اور گندم اور چھواروں کی متعدد بوریاں اور ایک سالم بکری کا گوشت اور تین سو روپیہ نقد دربار نبوتؐ میں بھیج دیا۔

(۱۰) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے طعام کی تیاری کی تکلیف کا تصور کر کے صرف اس خدمت پر اکتفا نہ کیا بلکہ بہت سی روٹیاں اور بھنا ہوا گوشت تیار کر کے حضور کی خدمت میں پہنچا دیا۔

(۱۱) سیدنا عثمان وہ تھے جن کو حضورؐ کے نجی خطوط کے جوابات لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

(۱۲) سیدنا عثمان وہ تھے جو عبادت کے اس قدر شناسا تھے کہ کوئی رات بغیر ختم قرآن شریف کے نہ گزرتی تھی۔

(۱۳) سیدنا عثمان وہ تھے جن کا اشعار رات کا اکثر حصہ دربار کبریا میں ادائے نوافل کی صورت میں جاگتے رہنا تھا۔

(۱۴) سیدنا عثمان وہ تھے جو رقیب القلب اسقدر تھے کہ آنکھوں سے اکثر اوقات آنسو جاری ہو جاتے تھے۔

(۱۵) سیدنا عثمان وہ تھے جو ایام ممنوعہ کے بغیر کبھی روزے کا ناغہ نہ کیا کرتے تھے۔

(۱۶) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے قحط سالی کے ایام میں ایک ہزار اونٹ غلہ منگوا کر فقرائے مدینہ میں تقسیم کر کے رب العالمین کی خوشنودی حاصل کی۔

(۱۷) سیدنا عثمان وہ تھے جو اس سخاوت کے بدلے میں حضرت ابن عباسؓ جن کے لئے سرور کائنات نے بہشتی حور کی خوشخبری فرمائی (ازالۃ الخفاء)۔

(۱۸) سیدنا عثمانؓ وہ تھے کہ غزوہ تبوک کے موقعہ پر حضورؐ کی اپیل کے نتیجے میں جنہوں نے پہلی دفعہ ایک سو اونٹ، دوسری دفعہ دو سو اونٹ، تیسری دفعہ تین سو اونٹ دینے کا وعدہ کیا۔

(۱۹) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے فقط اس پر اکتفا نہ کیا بلکہ چوتھی اپیل پر ایک ہزار اشرفیاں گھر سے لا کر خدمت میں پیش کر دی۔

(۲۰) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے متعلق حضورؐ نے فرمایا کہ اس امداد پر عثمان جو چاہیں کریں کوئی کام ان کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

(۲۱) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے نادیدہ دانستہ غلام کا کان مروڑ دیا تو پھر اس کے سامنے اپنا کان پیش کر دیا تا کہ آخرت کے عذاب سے بچ جائیں۔

(۲۲) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے دور خلافت میں قیصر روم کا نام نشان مٹ گیا۔

(۲۳) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی مجاہدانہ کوششوں سے عیسائیت کا جسم بے جان ہو گیا۔

(۲۴) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی مساعی جمیلہ کے نتیجے میں خراساں جوائیں، بیہق، فیروز آباد، شیراز، طوس، نیشاپور ہرات، بلخ، وغیرہ اسلام کے قبضے میں آئے۔

(۲۵) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی شھادت کی خبر دیتے ہوئے رحمت کائنات نے فرمایا کہ اسلام کی چکی ایک دن اپنی جگہ سے ہٹ جائے گی۔ (مستدرک حاکم)

(۲۶) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی خبر شھادت دیتے ہوئے حبیب کبریاؐ نے فرمایا۔ خدا کی تلوار نیام میں رہے گی جب تک عثمانؓ زندہ ہے۔ (تاریخ الخلفاء)

(۲۷) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کو سرور کائناتؐ نے جنت میں اپنا رفیق قرار دیا۔

(۲۸) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کو حضورؐ کی دامادی کا شرف حاصل ہوا۔

(نہج البلاغہ ص ۸۴، احیاء القلوب ج ۲ ص ۷۱۹)

(۲۹) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے دست حق پرست کو سرور کائناتؐ نے اپنا ہاتھ قرار دیا۔

(۳۰) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے انتظار میں صحابہ کرامؓ سمیت فخر دو عالمؐ بقرار نظر آئے۔

(۳۱) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی حیاء شرم کا اقرار احمد مجتبیٰؐ نے فرمایا۔ (مشکوٰۃ شریف)

(۳۲) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی طبیعت میں نرمی فطری طور پر رکھی گئی۔

(۳۳) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے سبائی شرارت کے باوجود خلافت کسی کے سپرد نہ کیا۔

(۳۴) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی خبر شھادت حبیب کبریاؐ نے زندگی میں سنا دی۔

(۳۵) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے متعلق جبل احد پر چڑھ کر فرمایا "اے احد ٹھہر جا تجھ پر نبیؐ، صدیقؓ، دو شہید سوار ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

(۳۶) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے حق میں حضور خاتم النبیینؐ نے فرمایا کہ عثمانؓ سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

(۳۷) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے عمال کی بدانتظامیوں کے حالات سن کر عمال کو حق پر عمل کرنے کی تشدد سے تلقین کی۔

(۳۸) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے مسجد نبویؐ میں کھڑے ہو کر پبلک کے سامنے عذر خواہی کے بعد اہل مدینہ کے مشورے سے اکابر صحابہ پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر فرمایا۔

(۳۹) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جو ذی النورین کے لقب سے چار دانگ عالم میں مشہور ہوئے۔

(نہج البلاغہ ج ۲ ص ۸۴)

(۴۰) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے علم وفضل کا اقرار سیدنا علیؓ نے کیا۔ (نہج البلاغۃ ج ۲ ص ۸۴)

(۴۱) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے در دولت پر سیدنا علیؓ لوگوں کے وکیل بن کر آئے اور پر ادب الفاظ استعمال فرمائے۔ (نہج البلاغۃ ص ۸۳، ج ۲)

(۴۲) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے دنیا کے اندر قرآن کریم کی نشر واشاعت فرما کر امت مسلمہ پر احسان عظیم فرمایا۔ حتیٰ کہ جامع القرآن کے لقب سے ملقب ہوئے۔

(۴۳) جنہوں نے ہزاروں کوششوں کے باوجود مدینہ مقدسہ کو مسلمانوں کے خون سے رنگین نہ ہونے دیا۔

(۴۴) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے نظام خلافت کے تمام گوشوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

(۴۵) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے ایران، خراسان، آرمینہ، آذر بائیجان، مصر، اسکندریہ کی بغاوتوں کا استیصال کر دیا۔

(۴۶) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے دور خلافت میں اسلامی حکومت کی حدود سندھ اور کابل سے لیکر یورپ کی سرحد تک وسیع ہوگئی۔

(۴۷) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے دور خلافت میں سپاہیوں کی تنخواہوں میں ایک ایک سو روپیہ کا اضافہ ہوا۔

(۴۸) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے مفتوحہ علاقوں میں چھاؤنیاں قائم فرمائیں۔

(۴۹) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے چراگاہوں میں مویشیوں کے لئے چشمے کھدوائے۔

(۵۰) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے دفاتر کے لئے وسیع عمارتیں بنوائیں۔

(۵۱) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے رعایا کی آسائش کے لئے سڑکیں، پل اور مسافر خانے بنوائے۔

(۵۲) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے مدینہ اور نجد کی راہ میں ایک سرائے تعمیر کرائی اور اس کے متعلق ایک بازار بسایا۔

(۵۳) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے ایک راستے میں میٹھے پانی کا کنواں کھدوایا۔

(۵۴) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کی بیر سائب، بیر عامر اور بیر عریس مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے۔

(۵۵) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے سیلاب کے خطرے کو دور کرنے کی خاطر مدینہ سے تھوڑے فاصلے پر مدری کے قریب بند تعمیر کروایا۔

(۵۶) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے نہر کھدوا کر سیلاب کا رخ دوسری طرف موڑ دیا۔

(۵۷) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جنہوں نے مسجد نبوی کی توسیع فرما کر مسجد کو ایک حسین جمیل عمارت میں تبدیل کر دیا۔

(۵۸) سیدنا عثمانؓ وہ تھے جن کے زمانہ اقدس سے پہلے اگر مسجد نبوی کا طول ایک سو چالیس گز اور عرض ایک سو بیس گز تھا تو آپ نے طول میں ۲۰ گز اور عرض میں ۳۰ گز کا اضافہ فرمایا۔

(۵۹) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے التباس اور اغلاط کے خوف سے حفاظت قرآن کے پیش نظر قرآن کے اندر تفسیری نوٹوں کو کھرچ دیا تاکہ قرآن تحریف و تزئید سے قیامت تک کے لئے محفوظ ہو جائیں۔

(۶۰) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے مساجد کی آبادی کے لئے تنخواہ دار موذن مقرر فرمائے

(۶۱) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے زمانہ نبویؐ میں کتابت قرآن کا کام کیا تو زمانہ خلافت میں تقریر و خلافت کا کام کیا۔

(۶۲) سیدنا عثمان وہ تھے جو مذہبی علوم میں سباق الغایات تھے۔

(۶۳) سیدنا عثمان وہ تھے جو ایک ایک رکعت میں پورا قرآن ختم کر دیتے تھے۔

(۶۴) سیدنا عثمان وہ تھے جو روایت احادیث میں بڑے محتاط تھے۔

(۶۵) سیدنا عثمان وہ تھے جن کا صحابہ کرام میں مجتہد فیہ مسئلہ قابل استناد سمجھا جاتا تھا۔

(۶۶) سیدنا عثمان وہ تھے جن کو علم میراث میں مہارت تامہ حاصل تھی۔

(۶۷) سیدنا عثمان وہ تھے جو اپنے زمانہ میں میراث کے بڑے بڑے مشکل مسئلے حل فرمایا کرتے تھے

(۶۸) سیدنا عثمان وہ تھے جن کا دامن لاکھوں روپے کے مالک ہونے کے باوجود برے نتائج سے آلودہ نہ ہوا۔

(۶۹) سیدنا عثمان وہ تھے کہ خشیت الٰہی کا اثر جن کے قلب پر اتنا تھا کہ آپ کا دل ہمیشہ خوف خدا سے معمور رہتا تھا۔

(۷۰) سیدنا عثمان وہ تھے جن کا گزر اگر قبر سے ہو جاتا تو بے اختیار رونے لگتے اور داڑھی مبارک تر ہو جاتی۔

(۷۱) سیدنا عثمان وہ تھے جن کے متعلق حضورؐ نے فرمایا کہ اگر میری چالیس لڑکیاں ہوتی تو میں عثمانؓ کے نکاح میں دیتا رہتا۔

(۷۲) سیدنا عثمان وہ تھے جو حضور علیہ السلام کی تھوڑی سی تکلیف دیکھ کر بے قرار ہو جاتے تھے۔

(۷۳) سیدنا عثمان وہ تھے جو حضور علیہ السلام کے چہرے اور پیشانی کو دیکھ کر آپ کا طبعی مقتضا معلوم کر لیتے تھے۔

(۷۴) سیدنا عثمان وہ تھے جو اہل بیت کا فاقہ نہ سہہ سکتے تھے۔

(۷۵) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے ساری عمر اس ہاتھ کو پلیدی کے قریب نہ جانے دیا جس ہاتھ سے بیعت کی تھی۔

(۷۶) سیدنا عثمان وہ تھے جن کے مبارک نام پر سیدنا علیؓ نے اپنے دو صاحبزادوں کا نام عثمان اصغر، عثمان اکبر رکھا۔

(۷۷) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے دس لاکھ اشرفیاں راہ خدا میں وقف کر دیں۔ (ابن سعد)

(۷۸) سیدنا عثمان وہ تھے جن کے پیش نظر ہر وقت فرمان رسول مقبولؐ رہتا تھا۔

(۷۹) سیدنا عثمان وہ تھے جن کو جنگ بدر میں حاظر نہ ہونے کے باوجود حضور علیہ السلام نے ان کو بدریوں میں حصہ عنایت فرمایا۔ (مشکوٰۃ)

(۸۰) سیدنا عثمان وہ تھے جو سینکڑوں بیواؤں اور یتیموں، اپنے غریب رشتہ داروں کو پالنا جن کا دستور العمل تھا۔

(۸۱) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے چشم دید گواہ نہ ملنے کی وجہ سے مروان کو پبلک کے سپرد نہ کیا۔

(۸۲) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے دفع شبہات کے لئے حلفیہ بیان دینے سے بھی انکار کر دیا۔

(۸۳) سیدنا عثمان وہ تھے جن کا شعار ہر جمعہ ایک غلام آزاد کرنا تھا۔

(۸۴) سیدنا عثمان وہ تھے جو حلم وعفو کے پیکر تھے۔

(۸۵) سیدنا عثمان وہ تھے جو گستاخی کرنے والے کو منہ پر شرمسار نہ کرتے تھے۔

(۸۶) سیدنا عثمان وہ تھے جو لونڈیاں اور متعدد غلام ہونے کے باوجود اپنا کام خود کرتے تھے۔

(۸۷) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے مکہ مکرمہ پہنچ کر حضورؐ کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے طواف ترک کر دیا۔

(۸۸) سیدنا عثمان وہ تھے جن کے اس فعل سے کفر کو ندامت لاحق ہوئی۔

(۸۹) سیدنا عثمان وہ تھے جن کے اس فعل کی خبر حدیبیہ میں سرور کائناتؐ نے دی

(۹۰) سیدنا عثمان وہ تھے جو نماز تہجد کے لئے پانی خود لے کر وضو فرماتے تھے۔

(۹۱) سیدنا عثمان وہ تھے جن کی رات ذکر الٰہی میں کٹتی تھی تو دن امور خلافت میں۔

(۹۲) سیدنا عثمان وہ تھے جو خلافت سے پہلے اور اپنے دور خلافت میں غیر معمولی ثروت کی وجہ سے غنی کے نام سے مشہور کر دیئے گئے۔

(۹۳) سیدنا عثمان وہ تھے جو اچھے لباس کی موجودگی کے باوجود معمولی کپڑے پہننے سے بھی دریغ نہ کرتے تھے۔

(۹۴) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے بلوائیوں کے حملے کے وقت متعدد مشوروں کے باوجود مدینہ منورہ کو چھوڑنا گوارہ نہ کیا۔

(۹۵) سیدنا عثمان وہ تھے جو ایام امارت میں بھی روزہ دار تھے۔

(۹۶) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے مقید ہونے کے باوجود تلاوت کلام الٰہی کو نہ چھوڑا۔

(۹۷) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے بے حد اصرار پر مدینہ کو خون سے ملوث نہ ہونے دیا۔

(۹۸) سیدنا عثمان وہ تھے جن کے دروازے پر پہرہ داری کے لئے حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ مقرر ہوئے۔

(۹۹) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے محمد ابن ابی بکر کو سیدنا ابی بکرؓ سے اپنے تعلقات جتلا کر قتل کا مرتکب نہ ہونے دیا۔

(۱۰۰) سیدنا عثمان وہ تھے جنہوں نے قرآن پڑھتے ہوئے جام شہادت نوش فرمایا اور جن کے خون شہادت کے سرخ چھینٹے آج تک فسیکفیکھم اللہ پر موجود ہیں۔ (پ ۱، رکوع آخری)

حضرت سیّدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ولادت: بعثت نبوی سے دس سال قبل آپؓ کی ولادت ہوئی۔نام ونسب: علی ابن مناف ابو طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف۔تربیت: حضرت علیؓ ابھی بچپن میں ہی تھے کہ آپؓ کو آنحضرت ﷺ کے آغوش میں رہنے کا شرف حاصل ہوا۔قبول اسلام: بچوں میں سب سے پہلے آپ نے اسلام قبول کیا۔ آنحضرت ﷺ کی محبت میں بچپن اور جوانی کا کچھ حصہ گزارا۔حضورؐ سے رشتہ داری: آپؓ کو آنحضرت ﷺ کے صحابی ہونے کے ساتھ داماد رسول ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔آنحضرت ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی حضرت فاطمہؓ آپؓ کے نکاح میں آئیں۔ ان سے آپؓ کی اولادیں حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، اور حضرت محسنؓ پیدا ہوئے۔عہد صدیقیؓ، فاروقیؓ اور عثمانیؓ میں ان حضرات کے مشیر، وزیر اور قاضی القضاۃ کی حیثیت سے آپؓ کو اعلیٰ مقام رہا۔عہد خلافت: حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد آپؓ مسند خلافت پر براجمان ہوئے۔ آپؓ نے ساڑھے پانچ سال ۲۲لاکھ مربع میل کے علاقہ پر خلافت کا منصب سنبھالا۔شہادت: اس وقت آپؓ کی عمر ۶۳ سال تھی کہ ۲۱ رمضان المبارک ۴۰ ہجری کو یہ آفتاب خلافت عبد الرحمن ابن ملجم کے ہاتھوں غروب ہوئے۔جنازہ: آپؓ کا جنازہ آپؓ کے بیٹے حضرت حسنؓ نے پڑھایا۔مدفن: آپؓ کے مدفن کے بارے میں ایک مشہور قول یہ ہے کہ آپؓ نجف اشرف میں مدفون ہیں۔

سیّدنا علیؓ کون تھے؟

(۱) سیّدنا علیؓ وہ تھے جن کی تربیت خاتم الانبیاء کے گھر میں ہوئی۔ (تاریخ الخلفاء)

(۲) سیّدنا علیؓ وہ تھے جن کو زمانہ طفولیت میں ہی اسلام نصیب ہوا۔ (تاریخ الخلفاء)

(۳) سیّدنا علیؓ وہ تھے جن کو حضور علیہ السلام نے عشرہ مبشرہ میں شمار فرمایا۔

(۴) سیّدنا علیؓ وہ تھے جن کو حضورؐ نے اپنا بھائی قرار دیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

(۵) سیّدنا علیؓ وہ تھے کہ سیّدہ فاطمہ الزہرہ کے ساتھ جن کا نکاح ہوا۔

(۶) سیّدنا علیؓ وہ تھے جن کا درجہ سابقون اولون میں قرار دیا۔

(۷) سیّدنا علیؓ وہ تھے جو زندگی میں ہی دخولِ جنت کی بشارت سے نوازے گئے۔

(۸) سیّدنا علیؓ وہ تھے جو جوانی کے دور میں اس قدر بہادر مشہور ہوئے کہ آپ کا لقب اسد اللہ

الغالب تجویز کیا گیا۔

(۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی زندگی کا دور بت پرستی سے پاک رہا۔ (صواعق محرقہ ص ۷۲)

(۱۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو غزوہ تبوک کے موقع پر سرور کائناتؐ نے گھر والوں کے لئے خلیفہ مقرر فرمایا۔

(۱۱) سیدنا علیؓ وہ تھے حبیب کبریاؐ نے فتح خیبر کو لئے جن کو علم عنایت فرمایا۔

(۱۲) سیدنا علیؓ وہ تھے کہ مباہلے کے دن جن کو حضور علیہ السلام بوجہ قرب نسب ساتھ لے گئے۔ تاکہ مباہلہ نہ ہونے پائے کیونکہ نصاریٰ نے یہ کہہ دیا تھا اگر حضرت ؐ مع فرزند او راہل بیت کے آئیں تو مباہلہ نہ کرنا۔ (حیات القلوب ج ۲ ص ۵۹۵)

(۱۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جن پر حضور علیہ السلام نے اہل کا لقب استعمال فرمایا۔ (صواعق)

(۱۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو حضورؐ نے غم غدیر کے موقع پر تمام مومنین کا دوست بنا کر ہمیشہ کے لئے صحابہ کرامؓ اور عترت رسول کے درمیان دینی اختلافات کا خاتمہ کر دیا۔ (مشکوٰۃ)

(۱۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہیں سرور کائناتؐ نے اپنا محبوب قرار دیا۔ (صواعق)

(۱۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے دل کی پختگی اور زبان کی سلامتی کے لئے رحمت دو عالمؐ نے ان الفاظ میں دعا فرمائی اللھمہ اھد قلبہ و ثبت لسا نہ۔

(۱۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو اس دعا کے بعد دینی فیصلوں میں کبھی بھی شک وتردد نہ ہوا۔

(۱۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو اپنی دنیاوی زندگی میں سرور کائناتؐ نے اپنے سامنے ایک فیصلے کا حکم مقرر فرمایا۔

(۱۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی محبت کو رحمت دو عالمؐ نے اپنی محبت قرار دیا۔ (صواعق)

(۲۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے بغض کو احمد مجتبیٰ نے اپنا بغض قرار دیا۔ (صواعق)

(۲۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے صلب پر سبب ایجاد کائنات نے فخر کیا کہ میری اولاد ان کے صلب سے بڑھے گی۔

(۲۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو فاروق اعظمؓ نے بہترین فیصلے والا قرار دیا۔

(۲۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے فیصلے کی تصدیق ابن عباسؓ نے فرمائی۔

(۲۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو عبداللہ بن مسعودؓ نے مسائل وراثت میں ماہر تسلیم کیا۔

(۲۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی آنکھ پر خیبر میں بھیجتے وقت رسول کریمؐ نے اپنے منہ کا لعاب لگایا۔

(۲۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے فیصلے دنیا کے لئے بحیران کن ثابت ہوئے۔

(۲۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جو علم قرآن میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔

(۲۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جو حفظِ قرآن میں اپنے زمانہ میں بے مثال تھے۔

(۲۹) سیدنا علیؓ وہ تھے کہ تلاوت قرآن شب و روز جن کا مشغلہ تھا۔

(۳۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے ہاتھ پر جنگ خیبر میں فتح ہو جانے کی بشارت سرور کائنات نے دی۔

(۳۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو امام الانبیاء نے بوقت غضب سیدہ فاطمہؑ ابوتراب کے لقب سے خطاب فرمایا۔

(۳۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے خدمت حدیث کے سلسلے میں فخر الانبیاء سے ۵۸۶ حدیثیں روایت فرمائیں ہیں۔

(۳۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جن سے صحابہ اکرامؓ وتابعین عظام کے جم غفیر نے حدیثیں روایت کیں۔

(۳۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے اہلیان کوفہ کی اصلاح کے لیے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کو مقرر فرمایا۔

(۳۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے حسن تدبیر کی وجہ سے کوفہ صحابہ کرامؓ کی چھاؤنی بن گیا۔

(۳۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے مساعی جمیلہ کی برکت سے ہزاروں محدثین کوفہ کی سرزمین سے پیدا ہوئے۔

(۳۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے بغیر کسی کو سرور کائنات کے ساتھ بحالت غصہ کلام کرنے کی جرات نہ پڑتی تھی۔

(۳۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے جسم سے آثار شجاعت نمایاں تھے

(۳۹) سیدنا علیؓ وہ تھے کہ حضورؐ کے لعاب دہن کے تجربے میں جن کی آنکھیں مدت العمر تک بیمار نہ ہوئی۔

(۴۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے سر میں لعاب دہن کی وجہ سے کبھی بھی درد پیدا نہ ہوا۔

(۴۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے متعلق غلو فی الحب کو حضورؐ کے سبب ہلاکت قرار دیا۔ (تاریخ الخلفاء)

(۴۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے بغض کو مصطفےٰ کریمؐ نے سبب حرمان قرار دیا۔ (تاریخ الخلفاء)

(۴۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے متعلق خوارج کے ساتھ قتال کی خبر نبی کریمؐ نے فرمائی۔

(۴۴) سیدنا علیؓ وہ تھے بروایت حضرت امام حسن عسکریؓ اگر سرور کائناتؐ نے صدیق اکبرؓ کو آنکھ اور کان قرار دیا تو حضرت علی مرتضیٰ کو بدن کے لیے بمنزلہ سر قرار دیا۔ (صواعق محرقہ)

(۴۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو ہجرت کی شب اگر امانت خالق کی حفاظت کے لئے صدیق اکبرؓ کو منتخب فرمایا تو امانت مخلوق کے لئے سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو۔

(۴۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے حق میں واقدی کی روایت کے مطابق یہ آیت نازل ہوئی۔

الذین ینفقون امو الهمه باللیل و النهار.

(۴۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جو خشیۃ الٰہی کی وجہ سے اکثر اشکبار رہتے تھے۔

(۴۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے اپنے بھائی عقیل کو تو واپس کر دیا لیکن بیت المال میں کمی نہ آنے دی۔

(۴۹) سیدنا علیؓ وہ تھے کہ شہادت عثمانؓ کے بعد اکثر لوگوں کی نگاہیں بغیر آپ کے نہ جم سکیں۔

(۵۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے سیدنا معاویہؓ سے قتال کے باوجود بعد از فراغت نہایت جرأت اور دیانت داری سے یہ بیان دے دیا کہ ہمارے اور حضرت معاویہؓ کے مابین ایمانی اور مذہبی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

(۵۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے جنگلات پر محصول لگا کر بیت المال کے لئے چار ہزار سالانہ کی آمدنی اور بڑھادی۔ (الخراج ص ۶۹)

(۵۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے گھوڑوں پر زکوٰۃ منسوخ کردی۔ (کتاب الخراج ص ۴۴)

(۵۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے ذمی دہقانوں کے ساتھ نرمی کے برتاؤ کا حکم عمال کو دیا۔

(۵۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے اپنے مقرر کردہ قاضی شریح کے سامنے مدعا علیہ بن کر جانے سے دریغ نہ کیا۔

(۵۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی صداقت کی وجہ سے نصرانی صاحب مقدمہ کو ایمان نصیب ہوا۔

(۵۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے متعلق یہ مقولہ مشہور ہے کہ "کان من العلوم بالمحل العالی" (تہذیب الاسماء ص ۳۴۵)

(۵۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کا شعار بازار میں جا کر ناپ تول کی دیکھ بھال کرنا تھا۔

(۵۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جو بائع مشتری کو اکثر اوقات دیانت داری کی ہدایت فرمایا کرتے تھے۔

(۵۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی زندگی میں دامن نبوت میں پرورش پانے کا اثر نمایاں تھا۔

(۶۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہیں استخراج استنباط مسائل کے سلسلے میں فطری ملکہ حاصل تھا۔

(۶۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو رفاقت مصطفوی کے بعد 30 سال میں تعلیم وارشاد کی مسند نصیب ہوئی۔

(۶۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جو حضور کی زندگی میں کاتب الوحی تھے۔

(۶۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو فقہ اسلامی میں بھی پایہ بلند حاصل تھا۔

(۶۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے ...ات کے علاوہ بھی فقہی مسائل حل کرنا کچھ مشکل نہ تھا۔

(۶۵) سیدنا علیؓ وہ تھے کہ بڑے بڑے صحابہ کرامؓ جن سے استفسارات کیا کرتے تھے۔

(۶۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی ذات گرامی تصوف کے سرچشمہ سے وابستہ ہے۔

(۶۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے فن نحو کی بناء ڈال کر امت پر احسان عظیم فرمایا۔

(۶۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی پوری زندگی زہد وورع سے ڈوبی ہوئی تھی۔

(۶۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جو فطرۃ سلیم الطبع واقع ہوئے تھے۔

(۷۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جن پر غربت وامارت کے دونوں دور گزرنے کے باوجود تغیرات دنیاوی نے اثر نہ کیا۔

(۷۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے امیر المومنین ہو جانے کے باوجود اپنے لئے ساری عمر کوئی عمارت نہ بنوائی۔

(۷۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے سادگی کے پیش نظر کوئی ملازم مقرر نہ فرمایا۔

(۷۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے متعلق سیدہ عائشہؓ کا مقولہ مشہور ہے کہ سیدنا علی قائم اللیل اور صائم النہار تھے۔

(۷۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی ذات گرامی "رکعا سجدا" سے مراد لی جاتی ہے۔ (تفسیر فتح البیان ج ۹، ص ۴۸)

(۷۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کو حضور علیہ السلام کے ساتھ نسبی حیثیت سے زیادہ قرب حاصل ہے۔

(۷۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جو دین داروں کی تعظیم زیادہ فرمایا کرتے تھے۔ (روضۃ النضرۃ ج ۲، ص ۲۱۲)
(۷۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کے طرزِ معاشرت میں جاہ حشم اور تکلف کا معمولی شائبہ بھی نہ تھا۔
(۷۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جو دورِ خلافت میں بھی تنہا بازاروں میں گھومتے تھے۔
(۷۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جو بھولوں بھٹکوں کو راستہ بتا دینا اپنے لئے قابلِ فخر سمجھتے تھے۔
(۸۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کی غذا نہایت معمولی تھی۔
(۸۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جو نفیس قسم کے پکے ہوئے کھانوں سے احتراز فرمایا کرتے تھے۔
(۸۲) سیدنا علی وہ تھے جن کا ہر ست سے علم پھوٹتا تھا۔ حکمت ٹپکتی تھی۔
(۸۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے لوگوں کی منت سماجت کے باوجود قبل از وقت خلافت کو قبول نہ کیا۔ (نہج البلاغۃ)
(۸۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے فاروق اعظمؓ اور صدیق اکبرؓ کے نام اپنے بچوں کے رکھ کر الفت ومحبت کا ثبوت باہم پہنچایا۔ (تاریخ الائمہ)
(۸۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جن کا شعار کمزوروں اور ناتوانوں کی امداد کرنا تھا۔
(۸۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے صدیق اکبرؓ کے پیچھے نمازیں ادا کر کے ایمانی حقوق کو پورا فرمایا۔
(۸۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے حضرت اسماءؓ کے نکاح کے سلسلے میں سیدنا ابوبکرؓ کو ترجیح دی۔
(۸۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے صدیق اکبرؓ کے ہاتھ پر بیعت کر کے مسلمانوں کو افتراق سے بچا لیا۔ (احتجاج)
(۸۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے محمد ابن ابی بکرؓ یتیم کی پرورش کے لئے اسماء بنت عمیس سے نکاح کر نا منظور کر لیا۔
(۹۰) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے ان کے لشکر کو جند اللہ فرما کر ان کو تقویت پہنچانے کا سامان مہیا فرمایا۔
(۹۱) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے سیدنا عمرؓ کو مسلمانوں کو ملجا و ماویٰ قرار دے کر معاندین کے منہ پر مہر لگا دی۔
(۹۲) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے اصحاب رسول اللہ کی تعریف فرما کر مذہب اہل سنت کی تاکید فرمائی۔
(۹۳) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے مذہب اہل سنت کو خدا اور ان کے رسول کا وضع کردہ قانون تسلیم کر لیا۔
(۹۴) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے سیدنا عثمانؓ کو "انت قرب الی رسول اللہ وتبیحہ منهما" فرما کر دامادی ثابت کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شبہ کرنے والوں کے شبہ کو دور فرما دیا۔ (نہج البلاغۃ)
(۹۵) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے بوقت محاصرہ حسنین کریمین کو بھیج کر سیدنا عثمانؓ کی فضیلت پر مہر تصدیق ثابت فرما دی۔ (حاشیہ نہج البلاغۃ ص ۷۰)
(۹۶) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے بوجہ سبائی منافقوں کے سیدہ عائشہؓ کے لشکر کے ساتھ جنگ کے باوجود "ولھا حرمتها الاولیٰ" فرما کر سیدہ عائشہؓ کی عزت و حرمت کا اقرار فرمایا۔

(۹۷) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے اپنے دور میں فدک تقسیم نہ کر کے صدیق اکبرؓ کی ہمنوائی کا عملی طور پر اعلان فرمایا۔

(۹۸) سیدنا علیؓ وہ تھے جنہوں نے بوقت وفات سرور کائنات ﷺ قلم دوات نہ دے کر فاروق اعظم کی تائید فرمائی۔

(۹۹) سیدنا علیؓ وہ تھے جو صدیق اکبرؓ فاروق اعظمؓ کو روضہ رسول کریم ﷺ میں جگہ دینے میں مانع نہ ہوئے۔

(۱۰۰) سیدنا علیؓ وہ تھے کہ جس رشد وہدایت کے آفتاب عالم تاب کو ابن ملجم بے حیا نے زہر آلود تلوار کا نشانہ بنا کر زخمی کر دیا۔ اور اسی زخم سے آپ ۴۰ رمضان المبارک ۴۰ ھ میں صحابہ کرامؓ اور عترت رسولؐ کو داغ مفارقت دے گئے۔

زمانہ فساد میں نجات کا راستہ اور دین کے لئے معیار حق صحابہ کرامؓ ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی سب کے سب جہنم میں جائیں گے مگر ایک جماعت، عرض کیا گیا کہ وہ کونسی جماعت ہوگی
فرمایا: جس طریقے پر میں اور میرے صحابہ ؓ ہیں
(ترمذی)

نبوت کے آئینہ دار

خلافت کا ابتدائی دور خلافت نبوت کا آئینہ دار ہے۔ قیصر و کسریٰ سپر طاقتوں کا خاتمہ کرنے والا دور خلافت حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ اور بعد کے خلفاء کی درخشندہ روایات کو ایک یادداشت اور رہنمائی کے طور پر تسلیم کر کے اسی عالمگیر دور حکومت کی اصطلاحات کی روشنی میں سارے عالم کو فلاح و امن اور مساوات و عدل کی بہاروں سے معطر کیا جا سکتا ہے۔ تہذیبوں کے انہدام اور جدید کلچروں کی ناکامی کے باعث محمدی تہذیب اور خلافت راشدہ کے تمدن کی بنیاد پر تمام جدید چیلنجوں کا سامان کیا جا سکتا ہے۔

ہمارے گھر میں خلافت کا جو آفتاب روشن ہے، ہمیں اسی سے روشنی حاصل کرنی چاہیے دوسروں کے بجھے ہوئے چراغوں سے روشنی لینے کی بجائے اپنے صحن کے آنگن میں جگمگ کرنے والے آفتاب سے احاطہ چمن کو منور کیا جا سکتا ہے۔

از علامہ ضیاء الرحمن فاروقی شہیدؒ

روشنی کے مینار

خدائی دستاویز یعنی قرآن اور محمدی مشعل یعنی احادیث کے جواہرات کو سمجھنے کیلئے اسی عہد کے لوگوں کو رہنما تسلیم کریں، اپنی اپنی بولیاں بند کر کے انہی کرنوں سے صحن چمن کو منور کریں، جو آفتاب رسالت سے صحابہ کرامؓ کی صورت میں روشن ہیں۔

روشنی کے ان میناروں کے بغیر ہدایت الٰہی اور احکام محمدی کی ضیا پاشی کا تصور کرنا جہاں خود کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے، وہاں ہدایات ابدی کا سچا مفہوم اور حقیقی معنی سمجھنے میں غلطی کا شدید خطرہ ہے۔ پھر فتنوں کے دور آشوب اور گمراہیوں کے نشیب و فراز میں ایک مسلمان کے لئے صحابہ کرامؓ ہی ایسی ہستیاں ہیں جو خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی اور اس کے اصلی تقاضے کو من و عن دنیا کے سامنے پیش کر سکتی ہیں۔

از علامہ ضیاء الرحمن فاروقی شہیدؒ

یا اللہ محمد

اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم

فرمان
محمد الرسول اللہ ﷺ

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں
جسکی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے

سیدنا ابوبکر صدیق
سیدنا عمر فاروق
سیدنا عثمان غنی
سیدنا علی المرتضیٰ

AL-NAJAM PUBLICATIONS